

چوتھے روز اونٹ کی قربانی

حسب سابق امسال بھی چوک اہل حدیث میں تیرہ ذوالحجہ کو اونٹ کی قربانی کی گئی۔ ۱۳ ذوالحجہ ایام تشریق میں سے ہونے اور ماننے کے باوجود ہمارے ہاں یہ سنت متروک العمل ہو چکی ہے۔

مگر اللہ کے فضل سے اس سنت پر عمل ہو رہا ہے۔ اور گزشتہ کئی سالوں سے چوتھے روز اونٹ کی قربانی کی جاتی ہے۔ چونکہ جہلم میں اونٹ کی قربانی نہیں کی جاتی اور ویسے بھی اونٹ کو دوسرے عام جانوروں کی طرح لٹا کر ذبح نہیں کیا جاتا بلکہ اسے نحر کیا جاتا ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ اس کا ایک گھٹنا باندھ کر کھڑے کھڑے خنجر سے اسکی شہ رگ پر وار کیا جاتا ہے۔ جس سے خون کا فوراً اہل پڑتا ہے اور جب زیادہ مقدار میں خون نکل جاتا ہے تو اونٹ خود بخود اپنے پہلو کے بل گر پڑتا ہے۔

یہ منظر دیکھنے کیلئے اس روز جہلم کے اطراف و اکناف سے لوگ جوق در جوق چوک اہل حدیث میں آتے ہیں۔ علاوہ ازیں اونٹ کا گوشت بہت سی بیماریوں کا تیرہدف علاج ہے اور بہت سے حکماء اور اطباء اپنے مریضوں کو تجویز کرتے ہیں۔ ایسے مریض عبداللہ کی کئی روز قبل ہی اونٹ کے گوشت کیلئے رابطہ کرتے ہیں۔ امسال بھی بہت سے مریضوں کی مراد بر آئی اور انہیں ضرورت کے مطابق گوشت، ہڈی یا کوبان کی چربی مل گئی۔ الحمد للہ

اہل حدیث یوتھ فورس کے زیر اہتمام انعامی مقابلہ

مورخہ ۳ اپریل بروز جمعہ کو جامعہ علوم اشریہ میں اہل حدیث یوتھ فورس ضلع جہلم کے زیر اہتمام ”حضرت ابراہیم علیہ السلام اور قربانی“ کے عنوان پر انعامی تقریری مقابلہ زیر صدارت رئیس الجامعہ علامہ محمد مدنی منعقد ہوا۔ جس میں مختلف یونٹوں کے اراکین نے بھرپور حصہ لیا۔ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض عمران صادق (سابق سیکرٹری اے وائی ایف جہلم و سابق صدر شوز مرچنٹس جہلم حال مقیم امریکہ) نے سرانجام دیئے۔ آخر میں رئیس الجامعہ نے اپنے صدارتی خطاب کے بعد کامیاب مقررین میں انعام تقسیم کیے۔